



سوال

(30) دوران وضو باتیں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ وضو کی جگہ پر بیٹھے ہوئے دوران وضو باتیں کرتے رہتے ہیں، کیا شرعاً ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا وضو خاموشی سے کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے دوران، گپیں لگانے اور دنیوی گفتگو کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے، اسے کسی صورت میں مستحسن قرار نہیں دیا جاسکتا البتہ بہت ضروری یا وضو سے متعلق گفتگو کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر رہے تھے۔ میں ان کے موزے اتارنے کے لیے جھکا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”انہیں چھوڑ دو، میں نے جب انہیں پینا تھا تو میں اس وقت وضو کی حالت میں تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر مسح کر لیا۔“ [1]

ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گفتگو فرمائی تو آپ کا وضو ابھی مکمل نہیں ہوا تھا بلکہ دوران وضو ہی آپ نے گفتگو فرمائی اس سے ثابت ہوا کہ دوران وضو گفتگو جائز اور درست ہے، لیکن وضو کرتے وقت دنیاوی باتیں کرنا فضول گپیں ہانکنا لہجھا کام نہیں ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

[1] - صحیح بخاری، الوضو: 206۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 59



محدث فتویٰ